

جمعہ کے دن عربی خطبہ سننا فرض ہے یا واجب؟

مجیب: ابو مصطفیٰ محمد کفیل رضامدنی

فتویٰ نمبر: Web-777

تاریخ اجراء: 08 جمادی الاول 1444ھ / 03 دسمبر 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جمعہ کے روز عربی خطبہ سننا فرض یا واجب ہے؟ نیز خطبہ عربی کے علاوہ کسی اور زبان میں بھی دیا جاسکتا ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جب خطبہ پڑھا جائے، تو تمام حاضرین پر سننا اور چپ رہنا فرض ہے، البتہ اگر کوئی خطبہ میں پہنچ ہی نہ سکا عین نماز کے وقت آیا اور نماز ادا کر لی، تو نماز ادا ہو جائے گی کہ نماز جمعہ کی ادائیگی کے لیے خطبہ سننا فرض یا واجب نہیں، ہاں! ثواب میں کمی کا باعث ضرور ہے اور نماز جمعہ کے لیے جتنا جلدی آئیں گے اتنا ثواب پائیں گے۔

نیز جمعہ کی نماز قائم کرنے کے لیے خطبہ دینا شرط ہے جبکہ جمعہ یا عید کا خطبہ عربی میں ہونا سنت متوارثہ ہے عربی کے علاوہ کسی دوسری زبان میں دینا، مکروہ اور سنت متوارثہ کے خلاف ہے کہ دور رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مسلمانوں کا یہی معمول ہے کہ جمعہ و عیدین کے خطبے عربی زبان میں دیئے جاتے ہیں، اس لیے جمعہ یا عیدین کا خطبہ عربی زبان میں ہی دینے کا حکم ہے۔

حدیث پاک میں ہے: ”عن أبي هريرة يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم: إذا كان يوم الجمعة كان على كل باب من أبواب المسجد يعني ملائكة يكتبون الناس على منازلهم الأول فالأول فإذا خرج الإمام طويت الصحف واستمعوا الخطبة فالمهجر إلى الصلاة كالمهدي بدنة ثم الذي يليه كالمهدي بقرة ثم الذي يليه كالمهدي كبش حتى ذكر الدجاجة والبيضة“ یعنی: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے مقرر ہوتے ہیں جو لوگوں کے نام ان کے مرتبوں کے مطابق لکھتے ہیں جو کوئی پہلے آتا ہے اس کا نام پہلے پھر جب امام (خطبہ کے لیے) آتا ہے تو وہ فہرستیں لپیٹ کر توجہ سے خطبہ سنتے ہیں، پس سب سے پہلے جمعہ کے لیے آنے والا اونٹ

قربان کرنے والے کی مانند ہے، پھر اس کے بعد والا گائے قربان کرنے والے کی طرح ہے، پھر اس کے بعد آنے والا مینڈھا قربان کرنے والے کی مانند ہے حتیٰ کہ آپ نے (درجہ بدرجہ) مرغی اور انڈے کا ذکر فرمایا۔ (سنن نسائی، جلد 1، صفحہ 526، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: ”جب خطبہ پڑھے تو تمام حاضرین پر سننا اور چپ رہنا فرض ہے۔“ (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 774، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”زمانِ برکت نشان رسالت سے عہد صحابہ کرام و تابعین عظام و ائمہ اعلام تک تمام قرون و طبقات میں جمعہ و عیدین کے خطبے ہمیشہ خالص زبانِ عربی مذکور و ماثور اور باآنکہ زمانہ صحابہ میں بحمد اللہ تعالیٰ سلام صدہا بلاد عجم میں شائع ہوا، جوامع بنیں، مناہر نصب ہوئے، باوصف تحقیق حاجت کبھی کسی عجمی زبان میں خطبہ فرمانا یاد و نون زبانیں ملانا مروی نہ ہوا تو خطبے میں دوسری زبان کا خلط سنت متوارثہ کا مخالف و مغیر ہے اور وہ مکروہ۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 8، صفحہ 322، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ

**Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)**

 www.daruliftaahlesunnat.net  [daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)  [DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)

 [Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)  feedback@daruliftaahlesunnat.net